321

آیات نمبر 93 تا 102 میں رسول اللہ ﷺ کو عذاب اور شیاطین سے اللہ کی پناہ مانگتے رہنے
کی تلقین۔ کفار کو انتباہ کہ بہت جلد وہ وقت آنے والا ہے کہ وہ اپنے کئے پر پچھتائیں گے، اس
دن کوئی رشتہ داری کام نہ آئے گی، صرف اعمال ہی کی بنیاد پر فیصلہ ہو گا، جن لوگوں کے
نیک اعمال کے پلّے بھاری ہوں گے تو وہی لوگ کامیاب قرار پائیں گے

قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ﴿۹۳﴾ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ
الظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۴﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ دعا کیجئے کہ اے میرے رب! جس عذاب کا
ان سے وعدہ کیا جارہا ہے اگر وہ میری موجودگی ہی میں آجائے تو اے میرے رب!
مجھے اس ظالم ونافرمان قوم کے ساتھ شامل نہ کیجئے وَ اِنَّا عَلٰٓى اَنْ نُّرِيَكَ مَا
نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ﴿۹۵﴾ بے شک ہم اس بات پر قادر ہیں کہ جس عذاب کا وعدہ ہم
ان کافروں سے کر رہے ہیں وہ آپ کی زندگی ہی میں نازل کر کے آپ کو دکھا دیں
اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ؕ آپ ان سے درگزر کریں اور ان کی برائی کا
ہمیشہ احسن طریقہ سے جواب دیں نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ﴿۹۶﴾ ہم ان باتوں
سے خوب واقف ہیں جو یہ آپ کے متعلق کہتے ہیں وَ قُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿۹۷﴾ اورآپ یہ دعا کیجئے کہ اے میرے رب! میں شیاطین کے
وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں وَ اَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿۹۸﴾ اور اے
میرے رب! میں تیری پناہ مانگتا ہوں کہ شیاطین میرے پاس آئیں حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ
اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿۹۹﴾ یہاں تک کہ جب ان کافروں میں سے



کسی کی موت آ پہنچتی ہے تو کہتا ہے کہ اے میرے رب ! مجھے واپس دنیا میں بھیج دے
لَعَلِّيْٓ اَعْمَلُ صَالِحًا فِيْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ۭ تا کہ وہ دنیا جسے میں چھوڑ آیا ہوں اس
میں نیک اعمال کر لوں ، نہیں ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَاۗىِٕلُهَا ۭ وَ
مِنْ وَّرَاۗىِٕهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ١٠٠ یہ محض ایک بات ہے جو وہ کہہ رہا
ہے ، اور ان کے آگے ایک پردہ ہے جو اس دن تک قائم رہے گا جس دن لوگوں کو
دوبارہ زندہ کر کے اٹھایا جائے گا فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَلَآ اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ
يَوْمَىِٕذٍ وَّلَا يَتَسَاۗءَلُوْنَ ١٠١ پھر جب صور پھونکا جائے گا تو اس دن نہ تو لوگوں کے
درمیان رشتہ داریاں باقی رہیں گی اور نہ وہ ایک دوسرے کا حال پوچھیں گے فَمَنْ
ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ١٠٢ پھر جن لوگوں کے نیک اعمال
کے پلّے بھاری ہوں گے تو وہی لوگ کامیاب قرار پائیں گے

[#321]

In verses 93 to 102, the Prophet Muhammad [peace be upon him] is advised to continually seek Allah's refuge from punishment and the devils. The disbelievers are warned that a time is soon coming when they will regret their deeds. On that day, no kinship will benefit them; decisions will be based solely on deeds. Those whose good deeds outweigh their bad ones will be declared successful.

قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ﴿٩٣﴾ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي
الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٩٤﴾

Say, [O Prophet], "My Lord, if You are to show me [in my lifetime] that [punishment] which these [disbelievers] are promised, then my Lord! do not include me among the wrongdoing people.'

وَ اِنَّا عَلٰٓى اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ﴿٩٥﴾

Indeed, We are well able to show you [the fulfillment of] punishment, We have promised them.

اِدْفَعْ بِالَّتِىْ هِىَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ؕ

[Always] respond to their evil by [an act of] goodness.

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ﴿٩٦﴾

We are well aware of what they say [about Allah and His Messenger].

وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۙ﴿٩٧﴾

And say, 'O my Lord! I seek refuge in You, from the whispering [and incitements] of the devils.'

وَ اَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ ﴿۹۸﴾

And [say] O my Lord! I seek refuge in You [even] from their presence.

حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿۹۹﴾

[People keep on disbelieving] Until, when death comes to one of them, he says [in regret], 'O my Lord! Send me back [to life in the world.]'

لَعَلِّیْۤ اَعْمَلُ صَالِحًا فِیْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ؕ

So that I may do righteous deeds in [the world] which I left behind. But no, [it will never happen].

اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ؕ وَ مِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ
يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

This is merely a word he is saying, and behind them is a barrier [that has sealed them off from the world] until the Day they are raised up to life again.

فَاِذَا نُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَلَاۤ اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَّ لَا
يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۱۰۱﴾

Then, when the trumpet is blown [for the resurrection], there will be no kinship between them on that Day, nor shall they [even care to] ask about one another.

فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۲﴾

As for those, whose scales of good deeds are heavy, it is they who shall be [truly] successful.